سوال

(324) بھول کر کھانے پینے والے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بھول کر کھانے پینے والے کا کیا حکم ہے؟ کیا بھول کر کھانے پینے والے کو دیکھنے والے کے لیے یاددھانی کرانا واجب ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس شخص نے بھول کر کھا لیا یا پی لیا، اس حال میں کہ وہ روزے سے تھا تو بلاشبہ اس کا روزہ صحیح اور درست ہے لیکن جب اسے یاد آجائے تو کھانے پینے سے رک جانا واجب ہے حتیٰ کہ اگر کھانے کا لقمہ اور پانی کا گھونٹ اس کے منہ میں بھی ہو تو اس کو پھینکنا واجب ہے۔ بھول کر کھانے پینے والے کے روزے کے مکمل ہونے کی دلیل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ فرمان ہے جو ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے:

"مَن نَسِيَ، وَهُوَ صائِمٌ، فأكَلَ أوْ شَرِبَ، فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ، فإنَّما أطْعَمَهُ اللَّهُ وسَقاهُ"[1]

"جونسے روزہ دار نے بھول کر کھایا پیا تو وہ اپنا روزہ مکمل کرے کیونکہ اسے اللہ تعالیٰ نے کھلایا پلایا ہے۔"

اور اس لیے بھی کہ انسان کا بھول کر ممنوع کام کرنے پر مواخذہ نہیں کیا جاسکتا کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

رَبَّنا لا تُؤاخِذنا إِن نَسينا أَو أَخطَأنا   ٢٨٦ ... سورة البقرة

"اے ہمارے رب! ہم سے مواخذہ نہ کر اگر ہم بھول جائیں یا خطا کر جائیں۔"

اللہ تعالیٰ بندے کی اس دعا پر فرماتے ہیں:

"میں نے ایسے ہی کیا۔"

رہا بھول کر کھانے پینے والے کو دیکھنے والا، پس بلاشبہ اس پر یاددھانی کرانا واجب ہے کیونکہ یہ برائی سے روکنے کی قبیل سے ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"مَن رَأَى مِنكُم مُنكَرًا، فَليُغَيِّرهُ بِيَدِهِ، فَإِن لَم يَستَطِع فَبِلِسَانِهِ، فَإِن لَم يَستَطِع فَبِقَلبِهِ، وَذٰلِكَ الخ[2]

"تم میں سے جو شخص برائی کو دیکھے تو وہ اس کو اپنے ہاتھ سے روکے، اگر اس کو اس کی طاقت نہ ہو تو اپنی زبان سے روکے، اور اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو اپنے دل سے (براجانے)۔۔۔الخ۔"

اوراس میں کوئی شک نہیں کہ روزے دار کا روزے کی حالت میں کھانا پینا "منکر" ہے لیکن اس کو کھانے پینے کی معافی بھول کی حالت میں ہے کیونکہ بھول پر مواخذہ نہیں ہے، لیکن جس نے اس کو کھاتے پیتے دیکھا تو اس کے پاس اس کو منع کرنے کے ترک پر کوئی عذر نہیں ہے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثمین رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1]۔ صحیح مسلم رقم الحدیث(1155)

[2]۔ صحیح مسلم رقم الحدیث(49)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 285

محدث فتویٰ